بیوی کی چھاتی منہ میں لینا

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی زیدمجدہ

فتوی نمبر: Web:52

تاریخ اجراء: 29جمادی الاولی1442ھ/ 14 جنوری 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مرد اپنی بیوی کی چھاتی کو منہ میں لے کر چوسے تو اس کا ایسا کرنا کیسا ہے؟ کیا ایسا کرنے سے مرد گناہ گار ہو گا؟ کیا اس سے نکاح ٹوٹ جائے گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر عورت زیادہ دودھ والی ہو اور خوف ہو کہ پستان چوسنے سے دودھ اس کے حلق میں چلا جائے گا تو ایسا کرنا، مکروہ ہے اور اگر اس نے ایسا کیا اور دودھ منہ میں چلا گیا تو اس پر لازم ہے کہ اس کو نہ پیئے، اگر پی لیا تو گناہگار ہو گا کیونکہ اس کا پینا حرام ہے البتہ اس سے نکاح پر اثر نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر ایسا نہیں ہے یعنی یا تو دودھ کم ہے جس کا حلق میں جانے کا خوف نہیں یا دودھ ہے ہی نہیں تو پھر حرج نہیں۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے بوقتِ صحبت بیوی کے رخسار اور پستان کا بوسہ لینے، پستان کو منہ میں لینے، دبانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو جواباً آپ علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”یجوز للرجل التمتع بعرسه کیف ماشاء من رأسها الی قدمها الامانھی اللہ تعالٰی عنه، و کل ما ذکر فی السؤال لا نھی عنه، اما التقبیل فمسنون مستحب یؤجر علیه ان کان بنیة صالحة و اما مص ثدیھا فکذٰلک ان لم تکن ذات لبن، وان کانت واحترس من دخول اللبن حلقه فلا باس به، وان شرب شیئا منه قصداً فھو حرام وان کانت غزیرة اللبن وخشی ان لومص ثدیھا یدخل اللبن فی حلقه فالمص مکروہ قال صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم ومن رتع حول الحمی اوشک ان یقع فیه“ ترجمہ: مرد کے لئے جائز ہے کہ اپنی بیوی کے سر سے لے کر پاؤں تک جیسے چاہے لطف اندوز ہو سوائے اس کے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے، اور سوال میں مذکور امور میں سے کسی سے منع نہیں کیا گیا۔ بوسہ تو مسنون و مستحب ہے اور اگر بنیتِ صالحہ ہو تو باعثِ اجر و ثواب ہے۔ رہا پستان کو منہ میں دبانا، تو

اس کا حکم بھی ایسا ہی ہے جبکہ بیوی دودھ والی نہ ہو اور اگر وہ دودھ والی ہے اور مرد اس بات کا لحاظ رکھے کہ دودھ کا کوئی قطرہ اس کے حلق میں داخل نہ ہونے پائے تو بھی حرج نہیں، اور اگر اس دودھ میں سے جان بوجھ کر کچھ پیا تو یہ پینا حرام ہے۔ اور اگر وہ زیادہ دودھ والی ہے اور اسے ڈر ہے کہ پستان منہ میں لے گا تو دودھ حلق میں داخل ہو گا تو اس صورت میں پستان کو منہ میں لینا مکروہ ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو (ممنوعہ) چراگاہ کے اردگرد (جانور) چرائے تو قریب ہے کہ وہ (جانور) چراگاہ میں جا پڑے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد12، صفحہ267، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم